



## سوال

(241) داڑھی منڈانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے :

اعضوا للی وامنوا الشوارب

"داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کترائو"

آپ ﷺ نے مونچھیں کترانے اور داڑھی بڑھانے کو دس سنن فطرت میں سے بھی شمار فرمایا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی اپنی داڑھی مبارک بھی گھسنی تھی اللہ تعالیٰ نے حضرت ہارون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا :

قال یٰمُوسٰی اِنَّا نَمُنُّ بِمُحِیِّیْ وَلَا بِرَأْسِی ۙ ۹۴ ... سورۃ طہ

"بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکھڑیے۔"

داڑھی ان بالوں کو کہتے ہیں جو کھول اور ٹھوڑی پر اگلیں کھلے نچلے دانتوں کے لگنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور جس مقام پر دونوں کھلے مل جاتے ہیں اسے ٹھوڑی کہتے ہیں داڑھی بڑھانے کا حکم چونکہ صحیح احادیث سے اس لئے مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے لئے ضروری ہے کہ مکمل فرماں برداری کی جائے جو شخص داڑھی منڈاتا ہے وہ نبی کریم ﷺ کے ارشادات۔

اعضوا للی... ارعوا للی... وذروا للی... اور او فواللی



کی نافرمانی کرتا ہے جو شخص داڑھی منڈائے یا کترائے اس کی اطاعت رسول ﷺ میں خلل ہے اور وہ معصیت میں مبتلا ہے لہذا اسے اپنے اس فعل پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے توبہ کرنی چاہیے اور جو شخص توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

بدامعذبی والہذا علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 38